اے سرحد کے نئے حکمرانو!

۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی آج ۱۵۰ سال بعد تم نے جیت لی ہے!!

(سادگی، ناسمجھی، لالچ، دباؤ اور دنیا طلبی میں اسے ہار نہ دینا)

تمھارا منشور ہو --- **"اقامتِ قسط"**

۱- کوئی سرکاری اہل کار رشوت نہیں لے گا

۲- معاشرے میں ظلم نہیں ہوگا (خصوصاً عورتوں پر)۔ حکومت کی نظروں میں ظالم کمزور اور مظلوم طاقت ور ہوگا

۳- انصاف مفت، یقینی اور بلاتاخیر ملے گا

۴- اہل دولت، دولت کے مظاہرے نہ کریں گے

۵- ناپ تول اور وزن میں کمی اور اشیا میں ملاوٹ نہ ہوگی

۶- اسکول، ہسپتال اور سڑکیں ترجیح اول ہوں گی

اللہ سے تقویٰ اختیار کرتے ہوئے اس پر عمل ہوگا (عمل، محض اعلانات نہیں) **تو ---**

آسمان سے اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں گی، زمین اپنے خزانے اگل دے گی، مہنگائی ختم ہوگی، ٹیکس دیے جائیں گے، ترقیاتی اسکیمیں کم خرچ میں وقت سے پہلے مکمل ہوں گی۔ گھروں میں چین وسکون ہوگا اور دنیا میں عزت و وقار حاصل ہوگا

ساتھ ہی اس کی تعلیم اور مہم ہو کہ ---

لوگ نمازیں پڑھیں، روزے رکھیں، زکوٰۃ دیں، خواتین باحجاب ہوں، عریانی، فحاشی کا خاتمہ ہو، فرائض وحقوق ادا کیے جائیں۔ لوگ اللہ کی بندگی کریں۔

(بندہ خدا)